سوال

برسے 2106ج و؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کہا : آپ مالدار ہیں مگر حج نہیں کرتے ؟ موصوف نے جواب دیا : چونکہ پیرومرشد نے (استطاعت ہونے کے باوجود) ابھی تک حج نہیں کیا اس لیے مجھ پر حج فرض نہیں !پیر اگر حج نہ کرے تو کیا اس کے صاحبِ استطاعت مریدوں پر بھی حج فرض نہیں ہوتا؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حب استطاعت مسلمان پر حج فرض ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فيهِ ءايـٰتٌ بَيِّنـٰتٌ مَقامُ إِبرٰهيمَ وَمَن دَخَلَهُ كانَ ءامِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِىٌّ عَنِ العـٰلَمينَ ٩٧... سورة آل عمران

ابراہیم ہے، اس میں جو آجائے امن والا ہو جاتا ہے، اللہ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پا سکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے، اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔ ''

یں پیرومرشد کا حاجی ہونا شامل نہیں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا :

(ایہا الناس قد فرض علیکم الحج فحجوا) (مسلم، الحج، فرض الحج مرۃ فی العمر، ح: 1337)

لو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے لہٰذا تم حج کرو۔ ''

ب لمبی حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں :

(وتحج البیت ان استطعت الیہ سبیلا) (ایضا، الایمان، ح: 8)

تجھے بیت اللہ کی طرف جانے کی طاقت ہے تو اس کا حج کر۔ ''

بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(من أراد الحج فلیتعجل فإنہ قد یمرض المریض، وتضل الضالۃ، وتعرض الحاجۃ) (ابن ماجۃ، المناسک، الخروج الی الحج، ح: 2883)

نے کا ارادہ رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ جلدی کرے کیونکہ آدمی بیمار بھی ہو سکتا ہے، سواری ہاتھوں سے نکل سکتی ہے یا کوئی اور حاجت رکاوٹ بن سکتی ہے۔ ''

م ابن قدامہ نے لکھا ہے :

(واجمعت الامۃ علی وجوب الحج علی المستطیع فی العمر مرۃ واحدۃ) (المغنی 6/5)

ت پر عمر میں ایک بار حج واجب ہے، اس پر امت کا اجماع ہے۔ ''

حج 9ھ کو فرض ہوا۔ مرعاۃ المفاتیح) تو صحابہ رضی اللہ عنھم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی امارت میں حج ادا کیا۔

(نسائی، مناسک الحج، الخطبۃ قبل یوم الترویۃ، ح: 2993)

)10ھ میں ادا کیا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سمیت بہت سے صحابہ کرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے حج کر چکے تھے۔ ان استطاعت رکھنے والے صحابہ نے تو یہ نہ کہا کہ ہم پر ابھی حج فرض نہیں ہوا۔ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حج کریں گے تب ہم کریں گے۔

سید الاولین والآخرین کے مقابلے میں ان پیروں کی حیثیت ہی کیا ہے؟ لہٰذا ان بے عملوں کے حج نہ کرنے سے مریدوں سے حج ساقط نہیں ہوتا۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

حج بیت اللہ کے احکام ومسائل، صفحہ: 483